عذابِ الٰہی کی مختلف شکلیں

بنیادی طور پر دنیا میں عذابِ الٰہی دو طرح کی ہوتی ہیں ایک انفرادی اور دوسرا اجتماعی ۔

جب اکا دکا لوگ گناہ کے مرتکب ہوتے ہیں تو انفرادی عذاب آسکتا ہے تاکہ لوگ سمبھل جایں اور گناہ سے توبہ کرلیں ۔

جب اکثریت گناہ کی مرتکب ہو تو اجتماعی عذاب آسکتا ہے تاکہ قوم سمبھل جاۓ اور گناہ سے توبہ کرلے ۔ اولیأ کرام اللہ کی طرف بلارہے ہوں اور قوم الٹا بھاگ رہی ہو تو بھی اجتماعی عذاب آسکتا ہے ۔

عذاب کئ طرح کے ہوتے ہیں جس سے معاشی یا جسمانی نقصان پہنچ سکتا ہے ۔ عذاب معمولی بیماری سے لیکر خطرناک مہلک بیماری یا معزوری یا کوئ وبا بھی ہو سکتی ہے ۔ بعض اوقات چھوٹے بچے پر آزمایش آسکتی ہے اور انکی بنیادی وجہ بڑوں کے گناہ ہوتے ہیں تو بعض اوقات چھوٹوں کی گناہ کی وجہ کر بڑوں پر آزماش آسکتی ہے ۔ ان سب کی بنیادی وجہ قرآن سے دوری ہے ۔

جب صحابہ معمولی سے بیمار ہونے پر یا کوئ مشکل ہو تو خد کو قرآن سے پرکھتے تھے کہ کہیں وہ کوئ اقدام اس کے خلاف تو نہیں کرتے تھے ۔

قرآن میں اللہ نے بیشمار مثالیں دیکر سمجھایا ہے ۔ مثال کے طور پر سُوۡرَۃُ الکھف آیات ۳۲۔ ۴۲۔ قیامت کا یقین نہ رکھنے پر باغ برباد ہو گیا ۔ نوحؑ اور لوطؑ کی قوم تباہ ہو گئ ۔

اللہ کے عذاب سے بچنے کا واحد ذریع قرآن سمجھکر پڑھنا اور اس پر پورا عمل کرنا ہے ۔ تمام فرقوں سے الگ صرف قرآنی مسلم بن کر دکھی انسانیت کی خدمت کر نا ہے۔

Irshad Mahmood

http://www.global-right-path.com